مانمن خبریں

نمبر 71_ 20 مئی 2018

موآن میٹھا پانیبائبل مقدس کے واقعہ کا دوبارہ ظہور

موآن میٹھے پانی کی 18 ویں سالگرہ مانمن کو دی گئی نعمت

یکم مارچ 2018 صبح 11 بجے، موآن میٹھے پانی کی اٹھارہویں سالگرہ کی خوشی کی عبادت اور فنی مظاہرہ کا انعقاد موآن مانمن چرچ، صوبہ جینام کوریا میں ہوا۔

ریورنڈ ہیسُن لی، مانمن ورلڈ گائیڈنس پاسٹرنے محبت کی نعمت کے موضوع پر کلام پیش کیا جو زبور 62: 11 سے ماخوذ تھا۔ ایلڈ بوعز، صدر جی سی این نے نیک تمناؤں پر مبنی سپاسنامہ دیا اور فنی مظاہرہ کی کمی پاور کورساور ہونام ایریا یونائیٹڈ پرفارمنس ٹیم نے فنی مظاہرہ کیا۔کئی مقامی مہمان جن میں ہاجیا میان، موآن گن کی تنظیموں کے سربراہان اور کئی پاسبان اور ایماندار شامل تھے، انہوں نے سالگرہ میں شرکت کی۔

3500 سال قبل رونما ہونے والے بائبل کے واقعہ کا از سرِ نو ظہور

بائبل مقدس میں یہ واقعہ درج ہے کہ ماراہ کا کڑوا پانی موسیٰ کے وسیلہ سے میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا جب انہیں خروج کے بعد پانی کی سخت ضرورت تھی (خروج 15: 25)۔ خدا نے اُن پیاسے لوگوں پر ترس کھایا اور اپنی قدرت دکھائی۔ ہمارے دور میں بھی وہ اپنے اُن فرزندوں پر دھیان دیتا ہے جو پُکارتے ہیں، اور اُس نے اپنی محبت کا ثبوت دکھایا ہے۔

5 مارچ 2015 یکو خدا نے موآن مانمن چرچ کے اراکین کی دعا سنی جو پانی کی قلت کے باعث جد و جہد کر رہے تھے اور ڈاکٹر جے راک لی کی وقتوں اور فاصلوں سے مبرا دعا سے چرچ کے سامنے کھارے پانی کے کنویں کا پانی قابلِ نوش میٹھے پانی میں بدل گیا (متعلقہ کہانی صفحہ نمبر 4 پر ہے)۔

یو ایس ایف ڈی اے نے پانی کے محفوظ اور بہترین ہونے کی تصدیق کی

یو ایس ایف ڈی اے (امریکہ شعبہ خوراک و ادویات) نے سات مختلف معائنوں کے بعد 2007 اور2010 میں موآن میٹھے پانی کے محفوظ اور بہترین ہونے کی تصدیق کی۔ نتائج سے ظاہر ہوا کہ موآن کا پانی اپنے اندر بڑی تعداد میں معدنیات رکھتا ہے اور اس میں دیگر چشموں کے مقابلہ میں تین گن زیادہ کیلشیم موجود ہے۔ 2010 میں، موآن کا میٹھا پانی امریکہ میں برآمد کیلئے منظور ہو گیا اور اس نے ایف ڈی اے کے تمام آزمایشی امتحان کامیابی سے پاس کئے۔ 2013 میں موآن میٹھا پانی تجارتی مارکہ کے ساتھ امریکہ پیٹنٹ اور ٹریڈ مارک دفتر سے منظور کر لیا گیا۔

علاوہ ازیں، مانمن سینٹرل چرچ میں موآن میٹھے پانی کا مچھلی گھر بھی ہے جہاں میٹھے اور کھارے پانی کی مچھلیاں اکٹھی ایک ہی پانی میں رہتی ہیں۔ اب یہ مقام کوریا اور بیرون کوریا سے اراکینِ چرچ کے لئے لازماً سیاحت کا مقام بن چکا ہے۔

کئی بیماریاں جاتی رہیں، لوگوں نے روحانی دنیا کا تجربہ پایا

گزشتہ اٹھارہ برس سے، دنیا بھر کی کلیسیائی جماعتوں سے پاک روح کے کاموں کا تجربہ پا چکے ہیں جب انہوں نے ایمان کے ساتھ موآن کا میٹھا پانی استعمال کیا۔ انہیں شفا ہوئی، اور انہوں نے آنکھوں کے اوپر دوہری بھنویں پائیں۔ پودے اور جانور بھی خوب بڑھے پھلے۔ لوگوں کے دلوں کی مرادیں پوری ہوئیں (گواہیاں صفحہ نمبر 3 پر)۔ جب انہوں نے خود کو موآن میٹھے پانی کے حوض میں ایمان کے ساتھ ڈبویا، تو انہیں شفا ہوئی اور روحانی دنیا کا تجربہ بھی ملا۔ اب، موآن میٹھے پانی کا مقام ایک مقدس جگہ بن گی اہے اور دنیا بھر سے زائرین مسلسل وہاں آتے ہیں۔

سسٹر شوُمان، عمر 21 سال، از بھارت، نے موآن میٹھا پانی اپنے شوہر پر چھڑکا جب وہ ایک بُری روح کے چُنگل میں تھا اور اپنے ہوش کھو بیٹھا تھا۔ اس کے بعد، وہ نہایت ہی حلیم مزاج ہو گیا اور اب وہ چرچ بھی آتا ہے۔سسٹر ایڈتھ ٹیو، عمر 53 سال، از فلپائن نے اپنی بیٹی کیلئے دعا کی جس کا نچلا دھڑ کار کے حادثہ کے بعد مفلوج ہو گیا تھا اور وہ بہت چڑ چڑی ہو گئی تھی۔ انہوں نے اپنی بیٹی پر موآن کا میٹھا پانی چھڑکا جب وہ نہایت غضب ناک ہو کر غصے میں چیخ رہی تھی۔ پھر وہ خاموش ہو گئی۔

پاسٹر ریٹا سیہوتانگ، کُوسوئی، عمر 68 سال از انڈونیشیا کا کہنا ہے کہ،" جب موآن میٹھے پانی کے مقام پر دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر میں آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی، تو سورج کی روشنی اچانک ہی صلیب جیسے نظر آنے لگی اور ایک آواز آئی جو کہہ رہی تھی کہ،' تمہیں شفا ہو گئی ہے' تین بار یہ آواز آئی۔ پھر میں نے خود کو سات بات موآن میٹھے پانی میں غوطے دیئے اور مجھے اپنی ذیابیطس کی بیماری سے اور ساری پیچیدگی سے شفا مل گئی"۔

ڈیکنیس ایلینا لیٹوینا، عمر57 از روس، کہتی ہیں کہ،" جب میں نے خود کو موآن کے میٹھے پانی میں ڈبویا، تو میرا پرانا سردرد غائب ہو گیا۔ مزید یہ کہ پہلے میں ڈرائینگ نہیں کر سکتی تھی، اور اب اس کے بعد میں ایک ماہر مصور کی طرح ڈرائنگ کر سکتی ہوں۔ میرے دماغی خلیئے جو تخلیق اور فنی کاموں کو کنڑول کرتے ہیں، ان کی از سرِ نو تشکیل ہو گئی تھی"۔

ڈیکنیس جیونگ جا، پارک، عمر 57 سال، نے خود کو موآن میٹھے پانی کے حوض میں غوطہ دی ااور اسے اپنے کانوں میں زور دار دھماکہ کی آواز سنائی دی۔ پھر، اُنہیں اپنے دائیں کان میں سیٹی بجنے کے مرض سے شفا ملی جس نے انہیں دو برسوں سے پریشان کیا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ انہیں شدید بصارت کی قدیم کمزوری سے شفا مل گئی اور موآن میٹھے پانی کے وسیلہ سے سردرد بھی ختم ہو گیا۔

سینئر ڈیکنیس یونجُو کم، عمر53 سال نے موآن کے میٹھے پانے کی موجودگی دیکھی اور موآن مانمن چرچ میں شرکت کی۔ انہوں نے اقرار کیا کہ،" دنیا بھر سے آنے والے ہر شخص نے حلیمی سے گھٹنے ٹیکے قطع نظر کہ اُن کی نسل، معاشرہ اور درجہ کیا تھا۔ وہ بڑی شدت کے ساتھ خدا کے کاموں کے مشتاق تھے اور انہوں نے کہا کہ انہیں یہاں خدا کی حضوری محسوس ہوتی ہے"۔

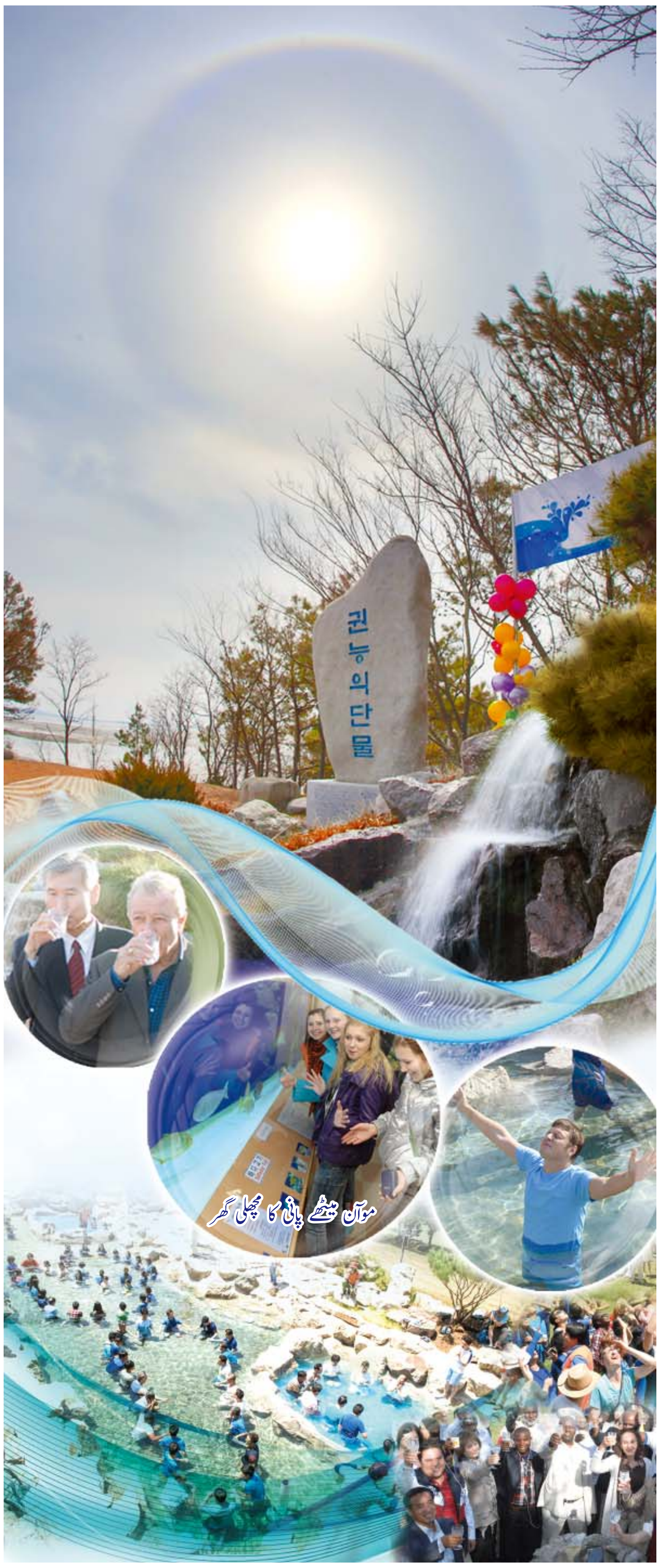

یسوع کے ساتھ صلیبی کلمات (4)

"پھر یسوع نے بڑی آواز سے پکار کر کہا اے باپ!
میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں اور یہ کہہ کر دم دے دیا" (لوقا 23: 46)۔

یسوع صلیب پر اپنی جان دینے سے کچھ لمحہ پہلے یہ بیش قیمت الفاظ پیچھے چھوٹے اور ان باتوں کو "سات صلیبی کلمات کہا جاتا ہے"۔ آئیں آج ہم ساتواں اور آخری کلمہ دیکھتے ہیں جو یسوع نے صلیب پر سے کہا۔

1۔ یسوع کے زور سے "اے باپ!" کہنے کی وجہ

یہ اس لئے تھا تا کہ لوگ صلیب پر سے اس کا یہ کلمہ سُن سکیں اور اس وجہ سے بھی کہ خدا کی مرضی بیان کرتی ہے کہ ہمیں اُس کے حضور دعاؤں میں بلند آواز سے پکارنا چاہیئے۔

یرمیاہ 33: 3 میں شامل اپنے کلام کے ساتھ "مجھے پکار اور میں تجھے جواب دوں گا اور بڑی بڑی اور گہری باتیں جن کو تو نہیں جانتا تجھ پر ظاہر کروں گا"۔ خدا ہمیں ساری بائبل میں بتاتا ہے کہ ہمیں دعا میں اُسے پکارنا چاہیئے جیسا کہ گنتی 12: 13؛ 2-تواریخ 32: 20؛ زبور57: 2؛ مرقس 10: 47؛ یوحنا 11: 43؛ اعمال 4: 24؛ اور اعمال 7: 59 میں آیا ہے۔

جب یسوع نے گرفتاری سے کچھ دیر قبل باغِ گتسمنی میں دعا کی، تو اس نے بڑی جانفشانی کے ساتھ دعا کی تھی کہ اس کا پسینہ گویا خون کی بوندیں بن بن کر گرتا تھا۔ میڈیکل کے پیشہ ور لوگوں کا دعویٰ ہے کہ جب کوئی شخص بہت ہی شدید قسم کے دباؤ یا کسی بات کو بہت ہی زیادہ برداشت کر رہا ہوں تو یہ ممکن ہے کہ خون کی نالیاں پھٹ جائیں، اور اس سے پسینہ اور خون ایک ہی وقت میں بہہ نکلے، اور اس شخص کیلئے ایسا ہی ہو گا جیسے پسینہ کون بن کر بہہ رہا ہو۔ مزید برآں، یہ حقیقت کہ یسوع کا پسینہ خون کی طرح بہہ نکلا، ایسے ہے جیسے وہ رات کے پچھلے پہر میں جب اسرائیل کا موسم بھی تلخ تھا، وہ یقینا بڑی شدت کے ساتھ دعا کر رہا تھا۔

2۔ وجہ کہ یسوع نے کیوں کہا "اے باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں دیتا ہوں"

ا) یسوع نے ابنِ آدم کی روح کے غیر فانی ہونے کی تصدیق کی۔

انسان روح جان اور بدن پر مشتمل ہے۔ ایک زندگی ختم ہو جاتی ہے، یعنی بدن کی، یہ تو روح اور جان کا محض ایک برتن ہے، جو خاک میں پھر لوٹ جاتا ہے۔ چونکہ روح دائمی اور غیر فانی ہے اس لئے اِس کا وجود نہیں مٹتا۔ آدم کی روح اس کی تخلیق کے بعد بنائی گئی تھی، جب خدا نے اُس کے نتھنوں میں دم پھونکا تو وہ جیتی جان ہوا (پیدایش 2: 7)۔ خد انے آدم میں روح رکھی اور ایسا علم دیا جو سچائی کا تھا۔

"جان" کسی شخص کے اُس کام کی طرف اشارہ ہے جسے وہ اپنے دماغ میں ذخیرہ کر لیتا ہے اور کسی خاص معلومات کی بنیاد پر یاد کرلیتا ہے، سوچتا ہے اور اس کی بابت محسوس کرتا ہے، اور اسے عملاً کرتا اور اِس کا اطلاق کرتا ہے۔ شروع میں، آدم کی مالک اس کی روح تھی جو اس کے سارے بدن اور جان کو کنٹرول کرتی تھی۔ چونکہ اس کی روح سچائی سے بھرپور تھی، اس لئے جان اور بدن اس روح کے کنٹرول میں تھے جو سچائی کی تھی۔ جب وہ نیک و بد کی پہچا ن کے درخت کا پھل کھا لیا جس کی بابت خدا نے منع کیا تھا، اور آدم نے گناہ کیا تو اس کی روح مر گئی۔ پھر، روح کی موت کا اشارہ کسی کی خدا کے ساتھ گفت و شنید کے ختم ہو جانے کی ضرورت ہے، اور اب وہ روح اپنے فرائض مزید انجام نہیں دے سکتی۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

جب انسان کی مالک روح ایک بار مر جائے اور کام کرنا چھوڑ دے تو جان اس مالک کا کردار لے لیتی ہے اور بدن پر حکمرانی کرتی ہے۔ پھر جان دشمن شیطان کے کاموں کا نشانہ بنتی ہے اور ناراستی کا علم قبول کرنا شروع کر دیتی ہے۔ دل جتنا ہی اس ناراستی سے بھرتا جاتا ہے، وہ سچائیاں جو خدا نے شروع میں اس میں رکھی تھیں، ناراستی کے سبب سے آلودہ ہو جاتی ہیں۔ آخر کار، دل نفرت، غصہ، اور خود غرضی سے بھر جاتا ہے۔ بہرحال، کسی شخص کے روح کے کام کا عمل منقطع ہوجانے کا یہ مطلب نہیں کہ روح فنا ہو جاتی ہے۔ انسان کی روح خدا کے ابدی اور غیر فانی دم سے بنائی گئی تھی۔

جب بدن مر جائے تو جان کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟ کسی شخص کے کام کرنے کیلئے تقاضاہے کہ اس کے پاس دماغ ہو۔ اُس کے دماغی خلیوں کی وجہ سے ہی سوچنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ جب کسی جانور کی جسمانی زندگی (جس میں روح نہیں ہوتی) ختم ہو جاتی ہے، تو جانور کے دماغ کا یادداشت کا نظام بھی غائب ہو جاتا ہے؛ اس کا جسم اور جان فنا ہو جاتے ہیں اور نیست میں لوٹ جاتے ہیں۔ بہر حال، انسان جو کہ روح ہے اس کی جان کا عمل دل میں جاتا اور ذخیرہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا، بجائے فنا ہونے کی اس کی جان روح کے ساتھ ہمیشہ تک قائم رہتی ہے کیونکہ جان اور روح کی صفات یکساں اور ہم آہنگ ہیں۔

اسی وجہ سے خداوند نے کہا تھا کہ "اے باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں"۔ جب کوئی شخص انجیل سنتا اور یسوع مسیح کو قبول کرتا اور پاک روح پاتا ہے اور اس کی روح جو پہلے مردہ تھی اب جی اٹھتی ہے۔ جس شخص کی روح زندہ ہو جاتی ہے اور جس نے اپنے دل کو سچائی کے ساتھ بھرپور کیا ہو اس کے بارے میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ "اس کی جان خوشحال ہوئی ہے"۔ جس قدر کسی کی جان خوشحال ہو گی، دوسرے الفاظ میں، جس قدر کسی شخص نے اپنے دل میں سچائی کو بھرا ہو گا، اس کی زندگی کا ہر پہلو بھی خوشحال ہو جائے گا اور وہ اچھی صحت سے لطف اندوز ہو گا (3-یوحنا1: 2)۔

جس طرح یسوع ہمیں یوحنا 3: 5 میں بتاتا ہے کہ "میں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا"۔ جب وہ لوگ جو پانی اور روح سے پیدا ہوتے ہیں، جن کی روحیں جی اٹھتی ہیں، وہ آسمان پر جائیں گی۔ بہرحال، وہ روحیں جو جی اٹھنے میں ناکام رہتی ہیں اور ان کے دل کبھی سچائی کے ساتھ کاشت نہیں کئے جاتے اوریسوع مسیح پر ان کی بے اعتقادی ختم نہیں ہوتی وہ آسمان پر داخل ہونے کے لائق نہیں ہوں گے۔ جہنم ایسی جگہ ہے جو ایسے ہی لوگوں کیلئے مخصوص کی گئی ہے۔

2) یسوع تصدیق کرتا ہے کہ اس نے خدا کی پیش انتظامی کے مطابق ہر بات کی پیروی کر کے اسے پورا کیا ہے۔

صلیب پر سے یسوع کی اس دعا کی حقیقت کہ "اے باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں" تصدیق کرتی ہے کہ اُس نے سب باتوں میں خدا کی پیش انتظامی کے مطابق پیروی کی اور ان کی تکمیل کی۔ یسوع کا اس دنیا میں آنا، صلیب پر مرنا، اور اس کا جی اٹھنا نہ تو ا س کا اپنا منصوبہ تھا اور نہ ہی اس نے اپنی مرضی یا منصوبے کے مطابق اس پر کام کیا بلکہ صرف خدا کی مرضی کے مطابق جو زندگی اور موت اور لعنت اور برکت پر حکمرانی کرتا ہے، اور انسان کی ساری تاریخ پر بھی (یوحنا 4: 34)۔

جب ہم یسوع مسیح کے نام میں دعا کرتے ہیں، تو ہماری دعاؤں کا جواب دینے والا خدا ہی ہے۔ یسوع ہمیں متی 10: 29-31 میں بتاتا ہے کہ "کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں بکتیں ؟ اور ان میں سے ایک بھی تمہارے باپ کی مرضی بغیر زمین پر نہیں گر سکتی۔ بلکہ تمہارے سر کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں۔ پس ڈرو نہیں۔ تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے"۔

اگر خداوند کی طرف سے ایسی تصدیق کو آپ نے فی الحقیقت اپنے دلوں پر نقش کرکے تصور کر لیا ہو تو آپ سب باتوں میں خدا کے تابع ہونے کے لائق ہوں گے۔ جیسے کہ خدا ہمیں یاد دلاتا ہے، ان چڑیوں میں سے باپ کی مرضی کے بغیر کوئی زمین پر گر نہیں سکتی، اور یہ کہ، تمہارے سر کے بال بھی گنے ہوئے ہیں، اگر ہم اُس پر یقینی ایمان رکھیں تو پھر ایسی کوئی بات نہیں جس میں ہم اس کی طرف سے جواب پانے میں ناکام رہیں، خواہ وہ بیماری جیسی مشکلات ہوں یا کام کاج اور کاروبار میں برکت ہو، یا یہاں تک کہ خدا کے کاموں کی تکمیل ہو۔

اگرچہ یسوع خدا سے صادر ہوتا ہے اور وہ خدا کے ساتھ ایک ہے، یسوع نے صرف خدا کی مرضی کو پورا کرنا چاہا اور سب کچھ اُسی کے تابع رہ کر کیا۔ اسی طرح سے، اپنا ایمان انسان یا دیگر لوگوں جیسا بنانے کی بجائے، ہم میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ اپنی آنکھیں خدا پر مرکوز رکھیں، ہمیں اس کے اُن کاموں کا تجربہ پائیں جو انسان کی طاقت سے بالا تر ہیں، اور ہر ایک بات میں خدا کی تعظیم کریں۔

مسیح میں پیارے بہن بھائیو! اپنے ذہنوں میں ہمیشہ یسوع کے سات صلیبی کلمات کو رکھتے ہوئے، اپنے دلوں پر نقش کر کے کہ یسوع جو صلیب پر پوری آواز سے چلایا جب وہ صلیبی دکھ سہہ رہا تھا، اور اس نے پوری طرح خدا کی مرضی کوپورا کیا، میری دعا ہے کہ جب آپ اُس کے مشتاق ہوتے ہیں جو خداوند کے نام میں ہمارے پاس واپس آتا ہے، آپ سب اُس دن راستبازی کا تاج پائیں۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔
2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔
3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔
4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔
5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرؤ ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

"میرا بیٹا موٹر سے چلنے والی ایک تین پہیوں والی سائیکل سے ٹکرا گیا لیکن اُسے کچھ نہ ہوا"

سسٹر جینیٹ بیسائس، عمر 38، کیوائٹ مانمن چرچ، فلپائن

ستمبر 2017 میں، میرا سات سالہ بیٹا موٹر سے چلنے والی ایک تین پہیوں والی سائیکل سے ٹکرا گیا جب وہ اپنے گھر کے سامنے کھیل رہا تھا۔ یہ بہت بڑا حادثہ تھا جس میں پہیہ اس کی دائیں ٹانگ کے اوپر سے گزرا۔ بہرحال، اسے بالکل تکلیف نہ ہوئی اورصرف ایک معمولی خراش آئی۔ لوگوں نے اسے ٹھیک حالت میں دیکھا تو بہت حیران ہوئے۔

حادثہ کے بعد میں نے اس کی ٹانگ پر موآن کا میٹھا پانی لگایا اور اسے معائنہ کیلئے ہسپتال لے گیا۔ نتیجہ میں ظاہر ہوا کہ کوئی ہڈی نہیں ٹوٹی تھی جبکہ سائیکل اس کی ٹانگ کے اوپر سے گزر گئی تھی۔ ہالیلویاہ! جب میں اسے موآن کا میٹھا پانی لگاتا رہا، تو زخم کا نشان بھی ختم ہو گیا اور بعد میں کوئی مضر اثرات بھی نہ محسوس کئے گئے۔

پہلے میرا بیٹا لفظ لکھنے سے نفرت کرتا تھا، اس لئے میں نے موآن کا میٹھا پانی ایمان کے ساتھ اس کی انگلیوں پر چھڑکا۔ ان وہ حروف لکھنے سے بالکل نفرت نہیں کرتا۔

ایکسرے سکین

اس کی دائیں ٹانگ میں ہڈی ٹوٹنے کی کوئی علامت نہیں (دائیں جانب) اور اس کی دائیں پنڈلی (بائیں جانب)

"مجھے آنکھوں میں موتیا اور بال گرنے سے شفا ملی!"

ڈیکن تے سُنگ جے یانگ، عمر 75 سال، چنچیان مانمن چرچ

موتیا کہ وجہ سے میری نظر دھندلی تھی اور مجھے پڑھنے میں مشکل پیش آتی تھی۔ لیکن جب میں نے موآن کا میٹھا پانی اپنی آنکھوں میں چھڑکا تو میں سب کچھ صاف صاف دیکھ سکتا تھا۔ طبّی معائنہ سے ظاہر ہوا کہ اب مجھے موتیا نہیں ہے۔

مجھے انتڑیوں کے آپریشن کے بعد سے معدے کی خرابی کا شدید مسئلہ بھی تھا لیکن موآن کا میٹھا پانی پینے کے بعد سے مجھے اس سے بھی شفا مل گئی۔ مجھے بال گرنے کی تکلیف سے بھی شفا مل گئی۔ جب میں نے اپنے بالوں میں پانی چھڑکا، تو ایک ماہ کے اندر کافی بال نکل آئے اور میرے بال پہلے سے گھنے بھی ہو گئے۔

ایک بار میں ہاتھ میں گلاس پکڑے پکڑے گر گیا تھا۔ ٹوٹے ہوئے کانچ کا ایک ٹکڑا میری بائیں ہتھیلی میں چبھ گیا تھا۔ جس سے میری انگلی کا اعصابی رعشہ متاثر ہوا تھا۔ لیکن میرا آپریشن ہوا، لیکن ڈاکٹر نے کہا کہ پوری طرح ٹھیک ہو جانا ممکن نہیں ہے۔ جب میں مسلسل موآن کا میٹھا پانی چھڑکتا رہا تو درد بھی ختم ہو گی اور زخم بھی بہت جلدی ٹھیک ہو گیا۔ میری ہاتھ کا احساس بحال ہو گیا جو پہلے سُن ہو چکا تھا۔

موآن کے میٹھے پانی کے وسیلہ سے 2017 میں، مجھے ہاتھ کے پیچھے کی جِلد پر شدید بیماری سے شفا ملی۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے ہمیں موآن میٹھا پانی بخشا ہے۔

"بُری روحیں نکل گئیں اور میں حاملہ ہوئی"

پاسٹر کیول پال، عمر32، جگران مانمن چرچ، انڈیا

ستمبر 2017 میں، مجھے مانمن چرچ کے بارے میں معلوم ہوا۔ اس کے بعد مجھے دہلی مانمن چرچ انڈیا کی طرف سے موآن کا میٹھا پانی فراہم کیا گیا۔ میں نے اپنے چرچ اراکین پر وہ پانی چھڑکا اور اُن کو تھوڑا سا پینے کیلئے بھی دیا۔ عین اُسی وقت، سسٹر مُسکان (فوٹو نمبر1) پیچھے کی طرف گر گئیں اور پھر دوبارہ اٹھ کھڑی ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ عموما انہیں دم کشی محسوس ہوتی تھی، ایسے جیسے پریشر ککر کا دباؤ ہوتا ہے لیکن موآن کا میٹھا پانی چھڑکنے کے بعد اُس نے محسوس کیا کہ اُن کے اندر سے کوئی چیز باہر نکلی ہے۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ اسے بہت اچھا لگا اور سر درداور دباؤ کا احساس بھی جاتا رہا تھا۔

سسٹر سنگیتا برما، (فوٹو نمبر2 بائیں جانب) کی اولاد نہیں تھی اور اس کی شادی کو دو سال ہو چکے تھے، لیکن موآن کا میٹھا پانی پینے کے کئی دن بعد وہ حاملہ ہوئی۔ اُس کی سان (دائیں جانب) بھی موآن میٹھے پانی کے وسیلہ سے بدروح سے آزاد ہو گئی۔

"مجھے سیلانِ رحم سے شفا مل گئی"

ڈیکنیس یونگسپک یُو، عمر 56 سال، پیرش 31، مانمن سینٹرل چرچ

جب میں ایلمنٹری سکول میں چوتھی جماعت میں تھی، تب سے مجھے سیلانِ رحم کی شکایت تھی۔ یہ علامات وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خراب ہوتے گئے۔ میری ماں مجھے چائینیز اکوپنکچر معائنہ کے لئے لے کر گئیں اور ایک دیسی جڑی بوٹی والے دوا خانہ میں، اور اس کے بعد مجھے مشرقی ادویات دی گئیں۔ انہوں نے مدر ورٹ نامی ایک پودے کا عرق بھی دیا، جب سنا کہ سیلانِ رحم میں مفید ہے، لیکن کسی چیز سے کوئی افاقہ نہ ہوا۔ مجھے دن رات اپنے زیریں کپڑے بدلنے پڑتے تھے اور بیماری اور جراثیم کی وجہ سے اکثر کپڑے جلد پھٹ جاتے تھے۔ طویل عرصہ تک مجھ میں یہ علامات رہیں، اس لئے مانمن میں رجسٹریشن کے بعد بھی میر اخیال تھا کہ شفا نہیں ہو سکتی۔

2014 موسم بہار میں، یہ علامات اور بھی خراب ہو گئیں، اور میں نے روزانہ تین بار موآن کا میٹھا پانی چھڑکنے لگی۔ پھر، اچانک خون بہنے لگا۔ زچہ خانہ گئی، لیکن ڈاکٹر نے کہا کہ وہ معائنہ نہیں کر سکتیں کیونکہ خون بہت زیادہ بہہ رہا ہے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ خون رک جائے تو دوبارہ میرے پاس آئیں۔ چند دن بعد، خون بہنا رک گیا۔ پھر، میں بیت الخلا گئی اور بہت حیران ہوئی۔ میرا زیر جامہ بالکل صاف تھا، اور اس وقت سے مجھے سیلانِ رحم کا بھی کوئی نشان باقی نہیں رہا تھا۔

میری بہن بھی مجھے دیکھ کر بہت حیران ہوئی کہ میں نے سیلانِ رحم سے شفا پائی ہے جس سے میں چالیس سال سے مشکل میں پڑی تھی اور میں نے اب خداوند کو قبول کر لیا۔ میں بہت خوش ہوں۔

موآن میٹھے پانی کے وسیلہ سے قدرت بھرے کاموں کا ظہور

موآن کا میٹھا پانی اراکین کے لئے لازم و ملزوم ہے۔ یہ اُن کے گھرانی کی روحانی دوا ہے، اور یہاں تک کہ خراب مشینوں کیلئے مرمت کا سامان ہے۔ وہ اپنی زندگی کے کئی شعبہ جات میں ایمان کے ساتھ اسے استعمال کرتے ہیں اور انہوں نے خدائے خالق کی بے پناہ قدرت اس کے وسیلہ سے تجربہ کی ہے۔

سسٹر جیا میری، عمر51 سال (تصویرنمبر1)، از چینائی انڈیا، نے موآن کا میٹھا پانی 2017 میں مونگ پھلی کے بیجوں پر چھڑکا کیونکہ 2016 میں مونگ پھلی کی جو فصل انہوں نے کاٹی تھی وہ بہت کم رہی اور یہ اچھی فصل نہیں تھی۔ نتیجہ میں، انہوں نے بڑی مونگ پھلی کی فصل کثرت سے حاصل کی۔ ایک دن، ان کی گائے کو بچہ پیدا کرنے میں مشکل پیش آ رہی تھی۔ انہوں نے گائے کو موآن کا میٹھا پانی پلایا اور جلد ہی بچھڑا عمومی حالت میں پیدا ہو ا۔

ڈیکن کہیُن جیانک، عمر 54 سال (تصویر نمبر2) نے اپنی چوتھی انگلی پر نکلنے ہوئے مسہ پر موآن کا میٹھا پانی چھڑکا اور خود کار جوابی نظام پر ریکارڈ شدہ ڈاکٹر جے راک لی کی بیماروں کی لئے کی جانے والی دعا کروائی۔ مسہ چھوٹا ہو تا گیا اور پھر پوری طرح غائب ہو گیا۔

ڈیکنیس ہائیوڈیوک کِم، عمر40 سال، (تصویر نمبر3)، نے موآن کا میٹھا پانی اپنی آنکھوں پر چھڑکا اور اُن کی بھنوں کی دِوہری لائن بن گئی۔ یونگھوا ڈو ایک ہفتہ سے پریشانی کا شکار تھیں کیونکہ سردی کے باعث ان کے گھر کے نکاسی کا پائپ پانی سے جم گیا تھا، لیکن جن انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کی ریکارڈ کردہ دِعا کے بعد موآن کا میٹھا پانی ڈالا تو نکاسی کا پائپ کھل گیا۔ ڈیکنیس کیومہوا یانگ، عمر 60 سال از کیلیفورنیا، امریکہ، نے اپنا خراب کمپیوٹر ٹھیک کر لیا، ڈیکنیس یُوجیانگ جانگ، عمر 74 سال، نے اپنا موآن کا میٹھا پانی چھڑک کر اپنا ٹی وی ٹھیک کر لیا، اور سسٹر ڈیسیان چویی، عمر 11 سال، کا فون موآن کا میٹھا پانی چھڑکنے کے بعد دوبارہ کام کرنے لگا۔

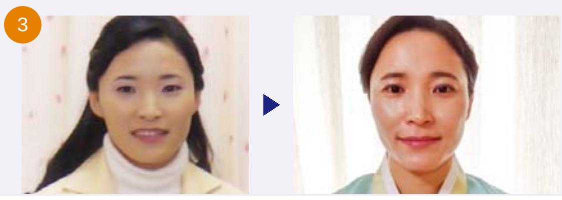

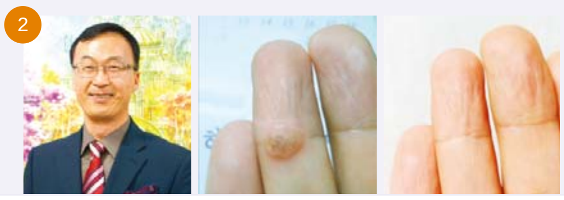

"خدا نے کنویں کا کھارا پانی میٹھے پانی میں بدل دیا"

پاسٹر کیونگسول، موآن مانمن چرچ

اپریل 1997 میں میری تقرری جیانمن صوبہ میں ہو گئی، خدا کی راہنمائی سے یہ کام ہوا اور وہاں موآن مانمن چرچ کا آغاز کیا۔ جب وہاں شفا کے عجیب کام رونما ہونے لگے جو سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے تھے، تو میرے چرچ نے مسلسل بیداری کا تجربہ پایا اور اراکین کی تعداد بہت بڑھنے لگی۔

پس، ہم نے نئے عبادت خانہ کیلئے دعا کرنا شروع کر دی۔ یہ وہ وقت تھا جب میں نے شنوؤ روحانی تربیت گاہ کے بارے میں جانا۔ یہ جگہ 23140 مربع میٹر سے زیادہ تھی (تقریبا 6 ایکڑ)۔ اس میں کئی اضافی سہولیات بھی تھیں اور ایک خوبصورت منظر تھا جو سمندر کی طرف تھا۔ ہمارے پار سرمایہ نہیں تھا لیکن ہم نے روزہ رکھا اور دعا کی، ہر رات ایمان کے ساتھ دعا کرتے کہ اگر یہ خدا کی مرضی ہے تو یقینا پوری ہو گی۔ معجزانہ طور پر بیعانہ کا انتظام ہو گیا اور ہم آخر کار اس جگہ پر منتقل ہو گئے۔

ہمیں یقین تھا کہ بائبل میں مذکور واقعات ہمارے لئے دوبارہ بھی ہو سکتے ہیں

فروری 1999 میں عبادت خانہ کو نئی جگہ منتقل کرنے کے بعد ہمیں ایک غیر متوقع مشکل کا سامنا کرنا پڑا یعنی پینے کے میٹھے پانی کی کمی۔

یہ ایک غیر آباد جزیرہ تھا جو ایک پراجیکٹ کی وجہ سے رہایشی جگہ کے ساتھ منسلک کیا گیا تھا۔ ہم نے ایک کنواں کھودا، اور زمین کے اندر پانی تک پہنچے، لیکن پانی اتنا کھارا تھا کہ پیا نہیں جا سکتا تھا۔ ہم نے آخر کار پڑوسی مقامات تک پائپ جوڑے جو تین کلومیٹر طویل تھے۔

بہر حال، اس سہولت کے مسلسل اخراجات اس قدر زیادہ تھے کہ یہ واقعی ایک غیر مناسب کام تھا۔ اگرچہ وہاں ایک پانی کا زمینی کنواں بھی موجود تھا جو گزشتہ مالک نے کھودا تھا، لیکن اس کا پانی اتنا زیادہ نمکین تھا کہ پیا ہی نہیں جا سکتا تھا۔

ہم ہر روز پینے کے پانی کیلئے دعا کرتے تھے۔ ایک دن میرے ذہن میں ایک خیال بجلی کے کوندے کی طرح لپکا۔ یہ وہ کام تھا جو خدا نے موسیٰ کی معرفت کیا تھا۔ یعنی ماراہ کے کڑوے پانی کو موسیٰ کے وسیلہ سے میٹھے پانی میں تبدیل کرنا(خروج 15: 25)۔

بے شک، خدائے خالق آج، کل بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ جیسا موسیٰ کے زمانہ میں کام ہوا تھا، آج بھی ہو سکتا ہے۔ میں نے بائبل مقدس میں درج شُدہ بے شمار کام سینئر پاسٹر کے وسیلہ ہوتے دیکھے ہیں۔ جواب یہ ہے کہ سینئر پاسٹر کے وسیلہ سے نمکین پانی میٹھے پانی میں بدل سکتا ہے۔ مجھے پورا یقین تھا۔

ہم نے دن رات اس کے لئے دعا شروع کی اور ایک دوسرے کو سلام کرتے وقت بھی اس ایمان کا اقرار کرتے تھے کہ "کڑوا پانی میٹھے پانی میں بدل سکتا ہے"۔ یہاں تک کہ ہم نے ایک گیت کے شعر بھی بدل دیئے کہ "کڑوا پانی میٹھے پانی میں بدل جائے گا"۔ ہم نے ایمان کا یہ سفر جاری رکھا، اور می ں نے اپنے سینئر پاسٹر سے پانی کی اس مشکل کے بارے میں بات کی، جب کبھی میں سینٹرل چرچ جاتا تھا، اور اُن سے دعا کیلئے بھی کہتا تھا۔

سمندر کا نمکین پانی قابل نوش میٹھے پانی مںل تبدیل ہو گیا

فروری 2000 میں، میں نے سنا کہ سینئر پاسٹر چھ ہفتوں کے لئے پہاڑ پر دعا کیلئے چلے جائیں گے۔ میرے چرچ اراکین اور میں منت مانی کہ اس دوران ہم روزہ رکھ کر دعا کریں گے۔

ان کے پہاڑی دعا کے آغاز کے پہلے دن سے مسلسل دسویں دن تک، قوسِ قزح صبح اور رات کے وقت موآن مانمن چرچ کے اوپر ظاہر ہو جاتی تھیں۔ مجھے قائلیت ہو گئی کہ یہ عجیب اور معنی خیز قوسِ قزح خدا کی طرف سے برکت کا نشان ہے اور وہ برکت ہم تک ضرور پہنچے گی۔

5 مارچ 2000 اتوار کی عبادت
سینئر پاسٹر پاسٹر کم کے ساتھ فون پر بات کر رہے ہیں

3 مارچ کو، سینئر پاسٹر واپس سینٹرل چرچ آئےجب انہوں نے پہاڑ پر اپنا دس روزہ دعائیہ دور ختم کر لیا۔ میں سوئیول گیا اورسینٹرل چرچ میں جمعہ کی شب بھر کی عبادت میں شریک ہوا۔ میں نے بشارتی مہم کیے لئے ان سے دعا کروائی جو ہمارے چرچ میں اگلے ہفتہ سے شروع ہو نے والی تھی۔

جب وہ مہم کیلئے دعا کر رہے تھے، تو اچانک ہی دعا کی کہ کڑوا پانی میٹھے پانی میں بدل جائے۔ میں نے جُوش کے ساتھ جواب دیا، آمین۔ اور موآن واپس آ گیا، اور میرے اندر بہت زیادہ جوش اور شادمانی تھی۔

5 مارچ کو، میں نے اتوار کی عبادت کے دوران ایک اعلان کیا، "سینئر پاسٹر نے دعا کی ہے کہ کڑوا پانی میٹھے پانی میں بدل جائے، اور کڑوا پانی پہلے ہی میٹھا ہو چکا ہے"۔ چرچ کے تمام اراکین نے جواب دیا، اراکین۔ اور خدا کو بہت تالیاں بجا کر جلال دیا۔ جیسے ہی اتوار کی صبح کی عبادت ختم ہوئی، ہم پہاڑی پر گئے جہاں زمینی کنواں موجود تھا۔ ہم نے گیت گائے اور شکرگزاری کی دعا کی۔ پھر، ہم کنویں کے پاس گئے۔

26 جولائی 2000
مونیو منٹ ان ویلنگ سیرمنی (تقریبِ رونمائی)

ہم سب کی آنکھیں کنویں کے والو پر مرکوز تھیں اور ایک لمحہ کیلئے شدید دباؤ بھی تھا۔ جب والو کھولا گیا تو پانی نکلنا شروع ہوا۔ ہم سے نے اپنے ہاتھوں میں پانی لے کر چکھنا شروع کیا۔

ارے واہ، پاسٹر کم، یہ بدل چُکا ہے۔ لوگوں نے بڑی خوشی کے ساتھ تالیاں بجائیں، بڑی حیرانی اور شادمانی سے کہا، خدایا تیرا شکر ہو۔

موآن میٹھے پانی کے مقام پر لوگوں کو روحانی کاموں کا تجربہ ہوتا ہے

اس کے بعد برکات جاری رہیں۔ لوگوں کو بیماریوں سے شفا ہوتی تھی جب وہ ایمان کے ساتھ موآن کا میٹھا پانی استعمال کرتے تھے۔ اُن کے دلوں کی مرادیں بھی پوری ہوتی تھیں۔

موآن کے میٹھے پانی کے وسیلہ سے سمندر پار سے آئے ہوئے مہمانوں کو بھی عجیب کاموں کا تجربہ ہوا۔ اب ہمارا موآن چرچ پاک زمین بن گیا تھا، جس کا نام موآن میٹھے پانے کے نام پر تھا جو میٹھے پانی کی سرزمین تھی اور قدرت سے بھرپور، جہاں لوگ دنیا بھر سے آتے تھے تا کہ روحانی کاموں کا تجربہ پا سکیں۔

میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے موآن مانمن چرچ کو برکت دی کہ پاک روح کا ہتھیار بنے اور بے شمار جانوں کو اخیر زمانہ کیلئے خدا کی پیش انتظامی کے طور پر بچائے۔

جي سي اِن GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com